JYNNEOS ویکسین کا انٹراڈرمل طور پر لگایا جانا

JYNNEOS ویکسین لگانے کے دو طریقے

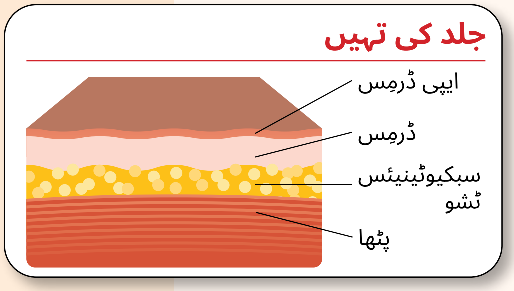

منکی پاکس (monkeypox, MPV) سے تحفظ کے لیے JYNNEOS ویکسین دو طریقوں سے لگائی جا سکتی ہے: سبکیوٹینیئس طور پر یا انٹراڈرمل طور پر۔ اس سے پہلے، ویکسین صرف سبکیوٹینیئس طور پر لگائی جاتی تھی۔ دونوں طریقوں سے ایک ہی طرح کی ویکسین لگائی جاتی ہے لیکن انٹراڈرمل طور پر ویکسین لگائے جانے میں چھوٹی خوراک استعمال کی جاتی ہے (سبکیوٹینیئس طور پر لگائی جانے والی ویکسین کا پانچواں حصہ)۔ اس لیے، انٹراڈرمل طور پر ویکسین لگانے کا مطلب ہے کہ زیادہ لوگوں کو ویکسین لگائی جا سکتی ہے۔

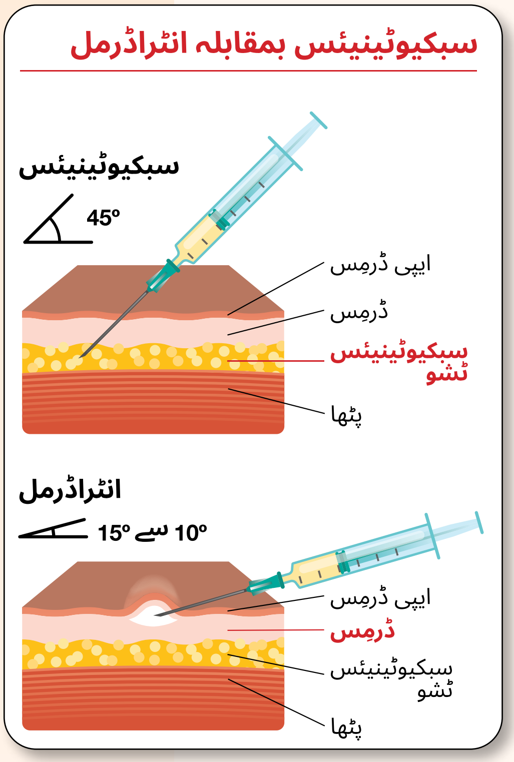

- **سبکیوٹینیئس طور پر لگائے جانے کی صورت میں** ویکسین کو جلد کی سب سے گہری تہہ، فیٹی سبکیوٹینیئس ٹشو میں لگایا جاتا ہے۔ دیگر ویکسینیں بھی اسی طرح لگائی جاتی ہیں، بشمول چکن پاکس اور خسرہ، ممپس اور روبیلا (measles, mumps and rubella, MMR) ویکسینز۔ سبکیوٹینیئس طور پر لگایا جانے والا JYNNEOS شاٹ عام طور پر بازو کے اوپری حصے میں لگایا جاتا ہے۔
- **انٹراڈرمل طور پر لگائے جانے کی صورت میں** ویکسین جلد کی ایک بیرونی تہہ میں لگائی جاتی ہے، جسے ڈرمِس کہتے ہیں۔ فیٹی سبکیوٹینیئس ٹشو کے مقابلے میں ڈرمِس میں بہت زیادہ تعداد میں خلیات ہوتے ہیں جو مدافعتی ردعمل کو متحرک کرتے ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ ویکسین کی چھوٹی خوراک سے ایک جیسا تحفظ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انٹراڈرمل انجیکشن عام طور پر تپ دق اور الرجی کیے ٹیسٹ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

انٹراڈرمل طور پر لگایا جانے والا JYNNEOS شاٹ عام طور پر بازو کے نچلے حصے میں لگایا جاتا ہے۔ سوئی جلد کے قریب، کم زاویہ پر رکھی جاتی ہے۔ ویکسین کو جلد پر ایک چھوٹا سا، پیلا بلبلہ بننے تک لگایا جاتا ہے۔ **اگر یہ بلبلہ نہیں بنتا ہے تو لوگوں کو ایک اور خوراک لگنی چاہیے — اگر آپ کو یہ بلبلہ بنتا نہ نظر آئے تو اپنے ویکسین لگانے والے کو بتائیں۔**

نیویارک سٹی محکمہ صحت و ذہنی حفظان صحت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہا ہے کہ ویکسین لگانے والوں کو مناسب ٹریننگ فراہم کی جائے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ انٹراڈرمل انجیکشن درست طریقے سے لگایا جا رہا ہے۔ یہ ضروری ہے کیونکہ انٹراڈرمل انجیکشن کے لیے استعمال ہونے والی کم خوراک اگر سبکیوٹینیئس طور پر دی جائے تو اس خوراک کے بہت کم رہ جانے کا امکان ہے۔

عام طور پر ویکسینوں کے علم کی بنیاد پر، ماہرین کا خیال ہے کہ ویکسین لگانے کے دونوں طریقے محفوظ ہیں اور ایک جیسے درجے کا تحفظ فراہم کریں گے۔

ضمنی اثرات

سبکیوٹینیئس اور انٹراڈرمل دونوں ہی طریقوں سے JYNNEOS ویکسین لگائے جانے پر سر درد اور پٹھوں میں درد ہو سکتا ہے۔ دونوں طرح کی ویکسینیں عام طور پر انجیکشن لگائے جانے کی جگہ پر سرخی، سوجن، درد اور خارش کا باعث بنتی ہیں۔ تاہم، انٹراڈرمل طور پر ویکسین لگنے کی صورت میں یہ ردعمل عام طور پر بدتر ہوتے ہیں اور ساتھ زیادہ دیر تک رہتے ہیں۔ ایک تحقیق میں، ویکسین لگوانے والے تقریباً تمام لوگوں کو شدید سرخی اور سوجن (سائز میں تقریباً ایک انچ سے زیادہ) کا سامنا کرنا پڑا اور ان میں سے تقریباً ایک تہائی کو انجیکشن لگائے جانے کی جگہ پر ہلکی سرخی یا دھبوں کا سامنا کرنا پڑا جو چھ ماہ یا اس سے زیادہ عرصے تک رہے۔

اس تشویش کی وجہ سے کہ انٹراڈرمل انجیکشن کے نتیجے میں کیلوڈ کے نشانات (موٹے، ابھرے ہوئے نشانات جو گلابی، سرخ، یا آس پاس کی جلد کے رنگ والے یا اس سے زیادہ گہرے ہو سکتے ہیں) بن سکتے ہیں، مراکز برائے بیماری پر کنٹرول اور روک تھام (Centers for Disease Control and Prevention, CDC) تجویز کرتا ہے کہ وہ لوگ جن میں کیلوڈ کے نشانات ہیں انہیں JYNNEOS سبکیوٹینیئس طور پر لگائی جائے۔ گہری رنگت کی جلد والے لوگوں (زیادہ میلانین)، خاص طور پر سیاہ فام، لاطینی اور ایشیائی لوگ، اور 20 سے 30 سال کی عمر کے لوگوں میں کیلوڈ کے نشانات بننے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ ویکسین لگانے والے لوگوں سے پوچھیں گے کہ آیا ان کی کیلوڈ کے نشانات کی ہسٹری ہے، اور کیلوڈ کی ہسٹری کی صورت میں ان لوگوں کو سبکیوٹینیئس طور پر انجیکشن لگائے جائیں گے۔

ویکسینیشن کے ان ضمنی اثرات کو مدنظر رکھتے وقت ذہن میں یہ رکھنا ضروری ہے کہ اگر آپ کو MPV ہو جائے تو جلد پر داغوں اور جلد میں مستقل تبدیلیوں کا خطرہ موجود ہے۔

ویکسین کتنی کارآمد ہے

JYNNEOS ویکسین کے مطالعات میں لوگوں کا MPV کی زد میں آنا شامل نہیں تھا۔ چونکہ یہ MPV کی پہلی، بڑی بین الاقوامی وباء ہے، اس لیے اس حوالے سے حقیقی اعداد و شمار موجود نہیں ہیں کہ موجودہ وباء میں کسی بھی قسم کا انجیکشن کتنا اچھا کام کرے گا۔ یہی وجہ ہے کہ اگر آپ کو ویکسین لگائی گئی ہو تب بھی احتیاطی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

CDC اور فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (Food and Drug Administration, FDA) کا انٹراڈرمل ویکسینیشن پر سوئچ کرنے کا فیصلہ 524 افراد کے ایک مطالعہ پر مبنی ہے۔ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ JYNNEOS کے سبکیوٹینیئس اور انٹراڈرمل انجیکشن لوگوں میں اینٹی باڈیز کی ایک جیسی سطح کا باعث بنتے ہیں۔ اینٹی باڈی کی سطح یہ اندازہ لگانے کا ایک پیمانہ ہے کہ کوئی ویکسین کتنی اچھی طرح سے کام کرتی ہے۔ مطالعہ پڑھنے کے لیے **pubmed.ncbi.nlm.nih.gov/26143613** ملاحظہ کریں۔

اہم نکات

✓ JYNNEOS ویکسین لوگوں کو MPV سے بچانے کا ایک اہم طریقہ ہے۔

✓ انٹراڈرمل ویکسینیشن زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ویکسین لگوانے کے قابل بنائے گی، جس کا مطلب ہے کہ زیادہ لوگ تحفظ حاصل کر سکیں گے۔ یہ محفوظ ہے اور سبکیوٹینیئس طور پر لگائی گئی ویکسین سے حاصل ہونے والے تحفظ جتنا ہی تحفظ فراہم کرتی ہے۔

✓ انٹراڈرمل ویکسینیشن کے ساتھ آپ کو انجیکشن کی جگہ پر سرخی اور سوجن ہونے کا زیادہ امکان ہے۔ انجیکشن کی جگہ پر طویل مدتی مستقل دھبے یا داغ بھی ہو سکتے ہیں، خاص طور پر گہری رنگت کی جلد والے لوگوں کے لیے۔

JYNNEOS ویکسین کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **on.nyc.gov/JYNNEOS-faq** ملاحظہ کریں۔

10.22 Urdu